اے سیفِ دین داعی اطہر سلام لو

اطلاق کے سما کے اے خورشید ضوء فشاں
اے طیب الزّمان کے نائب بلند شاں
اے دین حق کے ہادی و رہبر سلام لو

پر نور شکل آپ کی تھی مثلِ آفتاب
ھیکل تھی گویا نور کی تمثال لا جواب
اے علم و فضل و مجد کے پیکر سلام لو

آتے ہیں یاد آپ اے مولی کدھر گئے
رحلت سے پہلے آپ کی ہم کیوں نہ مرگئے
اے سیفِ دین شافِع محشر سلام لو

حاجت رواءِ خلق ہو مشکل کشاء بھی ہو
آفت زدہ کے واسطے معجز نما بھی ہو
اے مستجار مؤمن مضطر سلام لو

داعی الزّمان آپ کے منصوص بے مثال
برہان دیں ہمام معلی ملک خصال
باقی رہیں جہاں میں معمر سلام لو

حلال مشکلات اے مولانا سیف دیں
ادنی غلام آپ کا اسحاق کمتریں
کرتا ہے عرض خاصۂ داور سلام لو